(۱)

نئے سال کے ساتھ نئی تبدیلی کی ضرورت

(فرمودہ ۱۱۔ جنوری ۱۹۲۹ء)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

گو آج وقت اس قدر ہو چکا ہے کہ خطبہ کا وقت نہیں رہا لیکن کچھ نہ کچھ خطبہ کے طور پر اپنی زبان میں بیان کرنا بھی چونکہ ضروری ہے اس لئے میں ان چند الفاظ پر اپنے خطبہ کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ہمیں ایک نیا سال عطا فرمایا ہے۔ یہ تو معلوم نہیں کہ یہ سال پورا کا پورا ہم میں سے کس کس کو ملے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے احسانوں میں سے ایک احسان ہے کہ اس نے ہم کو ایک نیا سال عطا فرمایا۔ پس ہمارا فرض ہے کہ اس تحفہ اور عظیم الشان تحفہ کے لئے جس کی قیمت دنیا کے تمام خزانوں سے بھی زیادہ ہے خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کریں۔

سال ایک پورا سال کوئی معمولی چیز نہیں، بارہ مہینوں کا سال، پھر باون ہفتوں کا سال، جن میں سے ہر ہفتہ میں سات سات دن اور ہر دن میں چوبیں گھنٹے ہوتے ہیں اور جن میں سے ہر گھنٹہ میں ساٹھ منٹ اور ہر منٹ میں ساٹھ سیکنڈ ہوتے ہیں اور سیکنڈوں کی بھی آگے تقسیم ہو سکتی ہے ان میں سے صرف ایک سیکنڈ ایسا قیمتی ہے کہ تمام دنیا کے بادشاہ اپنا سب کچھ بیچ کر بھی اسے پیدا نہیں کر سکتے اور دنیا کی تمام دولتیں اور مال و متاع اس کا لاکھواں حصہ بھی نہیں خرید سکتیں۔ پس اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اس کی قیمت کتنی بڑی ہوگی۔

ایک عظیم الشان بادشاہ بعض تدابیر میں منہمک ہے اور اس کی سکیم پر اس کے ملک بلکہ تمام

دنیا کی بہتری کا انحصار ہے لیکن اچانک اسے موت آجاتی ہے۔ اُس وقت اسے خواہش ہوتی ہے کہ کاش مجھے ایک یا دومنٹ کی اچانک اور مہلت مل سکے اور میں اپنی سکیم دوسروں کو بتا سکوں لیکن اُس وقت وہ اربوں روپیہ اپنی دولت وحکومت بلکہ تمام دنیا کی حکومتیں دے کر بھی ایک منٹ حاصل نہیں کرسکتا۔ پس ہمیں خدا تعالیٰ کا بہت بہت شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے ہمیں ایک بیش قیمت اور عظیم الشان سال دیا ہے۔ کیوں دیا ہے؟ اس لئے کہ ہمیں یاد دلائے کہ ہمیں بھی تھوڑے دنوں کے بعد نئے انسان بننے کی ضرورت ہے۔ اگر وقت بغیر سالوں، ہفتوں، دنوں، گھنٹوں، منٹوں اور سیکنڈوں کے ایک غیر متبدّل اور غیر متغیر حالت میں گذرتا چلا جاتا تو اس کے یہ معنے ہوتے کہ ہمارے لئے بھی کوئی تغیر نہیں اور نہ ہی ہمیں اپنے اندر کسی تبدیلی کی ضرورت ہے لیکن ہمیشہ بدلنے والے سالوں، ہفتوں، دنوں، گھنٹوں، منٹوں اور سیکنڈوں سے ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہمیں بھی ان کے مطابق بدلتے اور متغیر ہوتے چلے جانا چاہئے۔

صرف ایک ہستی ہے جس کے لئے کوئی وقت نہیں، زمانہ نہیں اس لئے اسے تبدیلی کی بھی ضرورت نہیں اور وہ صرف خدا کی ہستی ہے۔ جس پر یہ زمانہ گذرتا ہے وہ تغیرات کا محتاج ہے اور جس پر وقت اثر انداز نہیں ہوتا وہ تغیرات کا بھی محتاج نہیں۔

پس نیا سال ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں نئی جُون اور نئی تبدیلی کی ضرورت ہے نئی ہمت، نئی کوشش اور نئے جوش و استقلال کی ضرورت ہے۔ جب تک ہم زمانہ کے تغیرات کے ساتھ نہ بدلیں ہم کسی ترقی کی امید نہیں رکھ سکتے۔ جو قومیں ہر نئے تغیر کے ساتھ نئے ارادے، نئی اُمنگیں، نئی خواہشیں اور نئی آرزوئیں لے کر نہیں اُٹھتیں وہ تباہ ہو جاتی ہیں، برباد ہو جاتی ہیں اور مٹ جاتی ہیں اور وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جو زمانہ کے تغیرات کے ساتھ برابر بڑھتی چلی جاتی ہیں۔

میں نے نئے سال کے لئے ایک تفصیلی پروگرام جلسہ سالانہ کے موقع پر بیان کیا تھا۔ اب تو وقت نہیں آئندہ جمعہ سے انشاء اللہ تعالیٰ میں اس کے ایک نہ ایک حصہ کو بیان کرنا شروع کروں گا اور فی الحال اس مختصر خطبہ کے ذریعہ جماعت کو تیاری کی طرف بلاتا ہوں کہ ہمیں ایک تغیر کی ضرورت ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے ہمیں ایک نیا سال دیا ہے۔

(الفضل ۱۸۔جنوری ۱۹۲۹ء)